Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۵ر دسمبر ۲۰۱۸

نئی دہلی

’’این آرسی کی تاریخ بڑھاؤ؛ شہریت کو تباہی سے بچاؤ‘‘:

پاپولر فرنٹ کی سپریم کورٹ سے مقررہ وقت میں توسیع کی اپیل

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس میں لاکھوں آسامی متاثرین جن کے نام شہریوں کے قومی رجسٹر (این آرسی) میں شامل نہیں کیے گئے ہیں، ان کی شہریت کو لاحق زبردست تباہی سے بچانے کے لیے سپریم کورٹ سے فوری اقدامات کرنے کی اپیل کی گئی۔

سپریم کورٹ کی جانب سے اپنے دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ر دسمبر ۲۰۱۸ مقرر کی گئی ہے۔ لیکن این آرسی کے آخری مسودے میں شامل نہیں کیے جانے والے چالیس لاکھ لوگوں میں سے اب تک صرف بیس لاکھ لوگوں کے بارے میں یہ رپورٹ ملی ہے کہ انہوں نے اپنے دعوے اور اعتراضات داخل کیے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سامنے خود این آرسی کے کوآرڈنیٹر نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اس سست رفتاری کی بڑی وجہ اپنے دعوے داخل کرنے کے لیے ضروری مطالبات کی پیچیدگی ہے۔ زمینی رپورٹیں یہ بتاتی ہیں کہ این آرسی کے مراکز وراثتی دستاویزات کے نام پر درخواست گذاروں کے سامنے مشکلات کھڑی کررہے ہیں۔ یہ بات یقینی ہے کہ بقیہ پانچ دنوں میں اب تک فہرست میں شامل نہ کیے جانے والے بیس لاکھ لوگ کسی بھی صورت اپنے دعوے داخل نہیں کرپائیں گے۔ اجلاس میں یہ بات کہی گئی کہ اگر اس کی تاریخ میں توسیع نہیں کی گئی، تو ان شہریوں کی بڑی تعداد آئندہ لوک سبھا انتخابات میں حصہ نہیں لے پائے گی۔

دکھ کی بات یہ ہے کہ ہماری اپوزیشن پارٹیاں بھی پارلیمنٹ میں اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں اٹھا رہی ہیں۔ کئی ایسی خودغرض پارٹیاں ہیں جو اس خوفناک المیے سے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی تاک میں ہیں۔ لیکن یہ بات دستور میں مذکور شہریت کے اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ ملک کو امید ہے کہ عدالت عظمیٰ اس طرح کی ناانصافی ہونے نہیں دے گی۔ ہم سپریم کورٹ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ این آرسی کے عمل کو آسان بنائے اور دعوے داخل کرنے کی آخری تاریخ میں مزید چھ مہینوں کی توسیع کرے۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، نائب چیئرمین او ایم اے سلام، سکریٹری عبدالواحد سیٹھ، کے ایم شریف اور ای ایم عبدالرحمٰن شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری،

پاپولر فرنٹ آف انڈیا